اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ
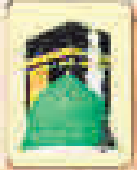
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّ حِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلۡمَدِ یۡنَۃُ الۡعِلۡمِیّۃ

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکۡتَبَۃُ الۡمَدِینہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲٤ ص ۳۷۹) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کر دنیا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

ارشاد فرمایا: پھینکنا نہ چاہیے۔کسی برتن میں ڈال دیتے، اس وقت تو پانی اِفْراط (یعنی کثرت) سے ہے، اس ایک گھونٹ پانی کی قدر نہیں۔ جنگل میں جہاں پانی نہ ہو وہاں اس کی قدر معلوم ہوسکتی ہے کہ اگر ایک گھونٹ پانی مل جائے تو ایک انسان کی جان بچ جائے۔

ساری سَلْطَنَت کی قیمت ایک گلاس پانی

حضرت خلیفہ ہارون رشید رحمۃ اللہ علیہ علماء دوست تھے۔ دربار میں علماء کا مجمع ہر وقت لگا رہتا تھا۔ ایک مرتبہ پانی پینے کے واسطے منگایا، منہ تک لے گئے تھے، پینا چاہتے تھے کہ ایک عالم صاحب نے فرمایا: ''اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِین! ذرا ٹھہریئے! میں ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں۔'' فوراً خلیفہ نے ہاتھ روک لیا۔ اُنہوں نے فرمایا: ''اگر آپ جنگل میں ہوں اور پانی مُیَسَّر نہ ہو اور پیاس کی شِدَّت ہو تو اِتنا پانی کس قَدْر قیمت دے کر خریدیں گے؟'' فرمایا: ''**وَاللّٰہ**! آدِھی سلطنت دے کر۔'' فرمایا: ''بس پی لیجئے!'' جب خلیفہ نے پی لیا، انہوں نے فرمایا: ''اب اگر یہ پانی نکلنا چاہے اور نہ نکل سکے تو کس قَدْر قیمت دے کر اس کا نکلنا مول (یعنی خرید) لیں گے'' کہا: **واللّٰہ**! پوری سلطنت دے کر۔ ارشاد فرمایا: ''بس آپ کی سلطنت کی یہ حقیقت ہے کہ ایک مرتبہ ایک چُلُّو پانی پر آدھی بک جائے اور دوسری بار پوری اس پر جتنا چاہے تکبر کر لیجئے!''

(تاریخ الْخُلَفَا، ص۲۹۳ ملخصاً)

سبز رنگ کا جوتا پہننا کیسا؟

عرض: سبز رنگ کا جوتا پہننا کیسا ہے؟

ارشاد: جائز ہے۔

کیا غوثِ پاک کا چہرہ مبارک سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے رُخِ انور کے مشابہ تھا؟

عرض: حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شکل مبارک شکل اَقْدَس (یعنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) سے ملتی تھی یا نہیں؟

ارشاد: نہیں۔